© rasailojaraid.com

خاص الفقہ

ایک دکھنی تعلیمی مثنوی، مؤلفہ حاجی محمد رفیع فتاحی

مرتبہ

مولانا ابوالنصر محمد خالدی صاحب

• گذشتہ سے پیوستہ •

در شکنندۂ نماز

۲۹۴ کتیک چیز یو جان توڑیں نماز
بہت فعل کرنے سوں سن بانیاز

۲۹۵ اگر تو کرے جس وقت ہو کلام — وقت بحرکتین - ضش
دعا بات ساجب کرے نیک نام

۲۹۶ کلے ہور کہے آہ تو جس وقت — کلے = کیلے - کیلنا کا ماضی
تزا توٹ جائے نماز اس وقت

۲۹۷ بھی روئے درد ہور مصیبت او کر — درد بحرکتین - ضش
توٹے نین جو روئے بہشت یاد کر — بہشت کی تاخت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۹۸ توٹے نیں اگر روئے دوزخ کو ڈر
تنخنخ سو ٹٹنا بلا عذر کر
۲۹۹ تنخنخ گلا صاف کرنے کو بول
کہہ نہ چھینک کا جاب اس ہیں توکھول

ط ہیں نائے نافیہ کو کاف بیانیہ سے ملا کر کنا لکھا گیا ہے، یہ خطائے کتابت کی ایک بدترین مثال ہی
جاب = جواب

۳۰۰ غلط غیر امام اپنے پر بو لنا
گرہ کی نماز اس کا نہ کھو لنا

غیر کی یا ختت

۳۰۱ غلط گر کہے مقتدی کے سوا
نہ لینا او کس کو ہے ہرگز روا
۳۰۲ بھی کلمہ کا کہنا سو تجھ کو جواب
توٹے تجھ نماز ھور نہ ہوئے ثواب

نماز کا الف ختت

۳۰۳ نہ رد کر سلام ھور نہ کر سلام
وگر نہ تٹے گی نماز اس کی تام
۳۰۴ سو مصحف پہ دیکھ کوئی پڑھے گا قرات
سو تٹ جا نماز اسکی نہیں کچھ بھی بات
۳۰۵ لکھے چیز پر گر کیا کوئی نظر
لکھے گا اپس دل میں او نہم کر
۳۰۶ اسی وقت تٹ جائے اس کی نماز
بھی کھانے و پینے سوا اے دل نواز
۳۰۷ اگر کھائے کوئی دانت ہیں کا جو چیز
نہ تٹتی نماز اس کی سن با تمیز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۰۸ کہ سجدے کی جا گا سو گر جائے کوئی
نہ ٹٹی نماز اس کی یو جان ہوئی

مکروہاتِ نماز

۳۰۹ سوائے اس کے مکروہ ہیں در نماز — سوائے کا الف خت
کہوں گر تو ہوئے رسالہ دراز
۳۱۰ ترک کرنے سنت سوں عاصی جو ہوئے
ترک مستحب سوں فضیلت کو کھوئے
۳۱۱ ترک واجباں کے ہے اندر نماز
حرام ہے سمجھنا تو کر با نیاز — حرام کا الف خت
۳۱۲ ہوا مرتکب اس میں جو از حرام — ط میں معذب کی بجائے معدن خطائے کتابت کی غریب مثال
معذّب قیامت کو او ہے مدام
۳۱۳ بھی مسنون کا ترک مکروہ جان
ترک مستحب کا کراہت پچھان
۳۱۴ نماز اس کی نئیں ترک سوں کس تٹے
مگر ٹوٹتی جو فرض گر چھوٹے — فرض بروزن بدل ضش، چھوٹے کا واؤ خت
۳۱۵ نماز اس کی نقصان ہوئے یقیں
ترک واجب اپنے سوں ان اہلِ دیں

فرض عین و کفایۃ وغیرہ

۳۱۶ فرض عین ہے کہ تو جمعہ کو مان — فرض ایضاً۔ ضش
کفایت فرض کر جنازے کو جان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۱۷ ہے سنت جماعت مؤکّد یقین
وتر کو تو واجب سمجھ اہلِ دین

۳۱۸ سو واجب دوگانہ ہے بعد از طواف
کہ ہر یک عبادت میں کر دل تو صاف

۳۱۹ سو دن رات میں سترا تو فرض جان
صبح میں دو ہیں فرض تو خوب مان

۳۲۰ ظہر میں سو تو بوجھ ہیں فرض چار
عصر میں بھی تو چار کر لے شمار

۳۲۱ جو مغرب کو رکعت سو تو بوجھ تین
عشاء کو سمجھ چار اے اہلِ دین

در سنت رواتب شب و روز

۳۲۲ سو دن رات سنّت رواتب جو ہیں
کہ بارہ او رکعت سمجھنا ہے تُئیں

۳۲۳ ظہر کے سو چھ ہور فجر کے سو دو
سو مغرب کو دو ہور عشا کو بھی او

در سنت تراویح و ضحیٰ و تہجّد وغیرہ

۳۲۴ سو سنت تراویح ہیں رمضان کے
او ہیں بیس رکعت سمجھ گر تو لے

۳۲۵ وتر کے آنگے سب کرے اوتمام
سو رکعت ہر یک دو کو بولے سلام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۲۶ وتر بھی جماعت سو بعد از کرے
تراویح کے بعد سُنّت دھرے
۳۲۷ تہجّد کے بارہ توں رکعت پچھان
ضحیٰ کے بھی بارہ سمجھ اے سجان
۳۲۸ کہ اکثر ہیں اتنے اقل ہیں سو غیر
تفکر سوں اس میں تو کر خوب سیر
۳۲۹ تہجّد کے تھوڑے سو دس ہیں کہ جان
ضحیٰ کے اقل ہیں تو دو کر پچھان
۳۳۰ کہ اشراق کے دس اقل بھی سو دو
سو اکثر اوابین کے بیس ہو (۶×۱۴)
اوّابین، صحیح بتشدید واؤ ہے، یہاں ضرورتاً بتخفیف
۳۳۱ اقل اس کے چھ ہیں سمجھنا اے یار
جو بعد از زوال ہیں سمجھنا سو چار
زوال کا الف خت
۳۳۲ تہجد او ہے رات بعد از کرے
یو کر سو اُٹھے پر تو دل پر دھرے
۳۳۳ وقت واں سوں ہی صبح لگ جان لے
تو اشراق کا وقت یوں مان لے
۳۳۴ قدر نیزے کا جب چڑھے آفتاب
ہوا وقتِ اشراق اے کامیاب
۳۳۵ ضحیٰ کا تو اس بعد او وقت جان
برابر ہوئے شمس لگ وقت مان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۳۶ دیکھے تو ہوا شمس کو جب زوال — دیکھے کی یا اول خت
کرے چار رکعت تو اے ذوالکمال

۳۳۷ اوابین کرے بعد مغرب تمام — اوابین بروزن توّابین، لیکن یہاں ضرورتاً بتخفیف
سو سنّت کے پچھیں عشا لگ مدام — پچھیں کا جیم فارسی مشدد ضش

نماز تسبیح

۳۳۸ تو تسبیح کا کر نماز ہو مدام — نماز کا الف خت
ہریک روز ترتیب سوں کر تمام

۳۳۹ وگر نئیں ہریک جمعہ کے تئیں تو کر
کیا نئیں تو ہر ماہ سنّت تو دھر

۳۴۰ وگر نئیں تو ہر سال کر ایک بار
وگر نئیں کرے گا تو اے نیک کار

۳۴۱ عمر میں تو یکبار کر خوب جان
گنہ تیرا ہو دور کلّی پچھان — ط میں ہو کے بعد یا خک

۳۴۲ توں تسبیح کے چار رکعت بھی مان
ہریک میں ستر پانچ تسبیح جان — ستر غیر مشدد۔ ضش

۳۴۳ یو تین سو ہوتے چار رکعت کے تئیں — تین کی یا خت
کہ بخشش میں .بولیں کرامات ہیں

۳۴۴ توں پھر بار پندرہ سو اندر قیام
رکوع میں تو دس بار پھرنا تمام — پھرنا = فعل لازم۔ پھیرنا = فعل متعدی

۳۴۵ سو قومے میں دس بار سجدے میں دس
سو جلسے میں دس بار پھرنا بھی بس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۴۶ بھی سجدے میں دسرے سو دس بار سب
اٹھے سجدہ دسرے سو دس بار تب

۳۴۷ یو ترتیب اپس تجھ دیا کھول اب
تو اس کیچ موجب سو کرنا ہے سب

در نماز استخارہ

۳۴۸ تو کر استخارہ ہوئے کام جب
ہووے قصد ہور ہم ترے دل پہ جب — ہم۔ ع۔ یہاں تردد کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے

۳۴۹ دو رکعت پڑھے ہور دعا اس کی پڑ
جو مقصد ہے اپنا سو تب یاد کر

۳۵۰ سوا فرض کے کر دو رکعت تمام
تو کر سات بار یو کھیا میں سو کام — بار کا الف لحت

۳۵۱ تب اپنے تو کر دل اپر ایک نظر
جو اول ہوے بات دل پر گزر

۳۵۲ ترا اوچہ مقصد عمل اس پہ کر
خلاف اس کا ہرگز نہ کرائے پسر

در نماز حاجات

۳۵۳ دو رکعت تو حاجت کی کرنا نماز
وضو خوب کرنے پچھے بانیاز

۳۵۴ ثنا حمد رب کا پڑھے ہور درود
دعا ہے جو حاجت کی پڑھ تب اوزود

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۵۵ منگے تب او حاجت جہاں لگ تمام
ہوئے کام اس کا جو سب انصرام
۳۵۶ وضو کی دو رکعت و مسجد کے دو
تحیّات ان دو کی ہیں یو نچہ ہو

دربیان سجدۂ سہو

۳۵۷ پچھیں دو سلاماں کے مفرد تمام — یہ مسئلہ محل نظر ہے۔
سلام ایک پچھیں جو کوئی ہے امام
۳۵۸ تحیّت بھی دو سجدے پچھیں پھرے
دونوں طرف تسلیم بھی تب کرے — طرف کی را، مہملہ تقطیع میں ساکن
۳۵۹ کیا ترک واجب بسر کر اگر
بھی تاخیر اس میں فرض کو سو کر
۳۶۰ کرے سہو سجدہ ہے مفرد اگر
بھی مسبوق بھی او کرے یاد دھر
۳۶۱ اگر مقتدی ہے کرے نیں مدام
کرے سہو اپنے کو سجدہ امام
۳۶۲ کرے مقتدی بھی سنگات اس کے ہو
بسرنا جو اس کا سو اس کا ہے او
۳۶۳ سہو اس کا ہے سو اٹھائے امام
ہوا سہو سجدے کا شرح تمام

دربیان سجدۂ تلاوت

۳۶۴ ہے سجدہ تلاوت کا واجب تو مان ❊ سو چودہ ہیں قرآن میں سجدہ مان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۶۵ پڑہنہار ہور بھی سننہار دیکھ
سو سجدہ کرے او تلاوت کا ایک

۳۶۶ مصلی کو واجب ہے اندر نماز
تلاوت کا سجدہ کرے با نیاز

۳۶۷ اگر ہے او مفرد اگر او امام ـــ ط میں دوسرے اگر کا الف کتابت سے رہ گیا ہے
تلاوت کا سجدہ کرے او مدام

۳۶۸ اگر مقتدی ہے تو اے خوش کلام
کرے سجدہ تو جب کرے تب امام

۳۶۹ اگر نیں کیا تو تو پھر آکے کر
نماز اپنی جاں کرے گا اگر ـــ جاں بمعنی جہاں، جس جگہ

۳۷۰ پڑے گا اگر یا سنے گا اگر
تو ہر یک انو پر ہے واجب پکڑ

۳۷۱ نماز اپنی میں گر کیا سجدہ نئیں
پھر آکے کرنا او سجدہ تئیں

۳۷۲ روا ہے یو سجدے کو تاخیر بوجہ
کرے جب تو چھوٹے گا سجدا یو توجہ ـــ چھوٹے گا بمعنی پائے گا

در بیان نماز مسافر

۳۷۳ مسافر نیت جب کیا تین روز ـــ نیت کی یاء ضرورتاً بتخفیف
سفر اپنے کا سن توں اے دل فروز

۳۷۴ کرے قصر تب او سو اپنا نماز
کرے چار رکعت کو دو دل نواز ـــ ط میں چار رکعت کی بجائے "چار دکا یتوں" نمک

© rasailojaraid.com

۳۷۵ دو رکعت کرے چار رکعت کے تئیں
قصر کا صفت یو سمجھنا ہے تُئیں

۳۷۶ چھوڑے گا وطن کی یو بستی جداں
لگے قصر کرنے کو تو سو تداں

۳۷۷ تردد سفر کا ہے جب لگ تجھے
سو کرنا قصر بوجھ تب لگ تجھے — قصر ۔ بحرکتین ۔ ضنش

۳۷۸ مگر تو اقامت جو پندرہ کا کر
یَتے دن رہے گا کرے قصد گر — یَتے دکھنی = اتنے

۳۷۹ نماز اپنی تو تو سو کرنا تمام
وطن میں بھی اپنے کرے جب تمام

۳۸۰ بھی روزہ سفر میں نہ رکھنا روا
وطن کو گیا یا اقامت کیا

۳۸۱ قضا تب سو رکھنا او روزہ تجھے
قضائیں نماز او سو کرنا تجھے

۳۸۲ سو جو بے وطن لوگ پھرتے سدا
نہ ہوتے مقیم او رہتے جوں گدا

۳۸۳ روانئیں قصر ان کو یو جان تو — قصر، بحرکتین ۔ ضنش
نہ کھائیں کدیں روزہ رمضان کو

دربیان نماز مریض

۳۸۴ مریض ہے اگر کوئی نہ سکتا قیام — مریض کی بابت
نماز او کرے بیٹھ کر تب مدام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۸۵ سکے بیٹھنے نئیں اشارت کرے
سو سجدے میں خم سر کو فاضل دھرے

۳۸۶ سو زحمت گیا دیکھ جس وقت پر
نماز اوکھڑا کر سو تس وقت پر

۳۸۷ قضا ہور ادا بیچ ترتیب کر
بو نعمان کے مذہب میں واجب پکڑ

۳۸۸ کہ چھ سوں اگر کم قضا کس اوپر
ہوئی ہیں تو ترتیب واجب پکڑ

۳۸۹ قضا نئیں کئے لگ ادائیں روا
قضایاں کئے پر کرے تب ادا

۳۹۰ یو ترتیب جاتی نہ کس حال میں
نہ جاتی بجز تین احوال میں

۳۹۱ ادا کا ہوئے وقت جب تنگ آ
نکل کر یو ترتیب اس وقت جا

۳۹۲ فراموش سوں گر ادا کو کیا
بھی اس وقت ترتیب ساقط ہوا

۳۹۳ فوایت اگر چھ ہوئے جس وقت
بھی ترتیب ساقط ہوا اس وقت

در بیان شرائط جمعہ

۳۹۴ مصلی پہ چھ شرط جمعہ کے مان
بھی جمعہ کے صحت سو چھ شرط جان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۹۵ یو بندہ پہ تئیں فرض آزاد پر
مقیم فرض جانے مسافر مگر — مقیم کی یا رخت

۳۹۶ نہیں زحمتی پر، کرے تن درست — زحمتی = بیمار- مریض
نہ لنگڑا تو آئے جمعہ کو او چست

۳۹۷ کہ عورت اوپر نئیں یو ہے مرد پر
تو یاں مرد عاقل و بالغ پکڑ

۳۹۸ یو اندے پر نئیں ہے دیکھنار پر — اندلا- اندھلا = سس = اندھا
سدا کر شکر تو سو جبار پر

در بیان شرط ہائے صحت نماز جمعہ

۳۹۹ بھی چھ شرط صحت کے یو جان لے
سواد شہر ہونا ہے تو مان لے

۴۰۰ یا سلطاں یا نایب ہوئے اس کا واں
تجا یو کہ خطبہ بھی ہوئے تداں

۴۰۱ وقت ظہر کا ہور جماعت بھی ہوئے
حکم عام ہو کر منع کر نہ کوئے

در بیان بانگ نماز جمعہ

۴۰۲ کہے بانگ دو خوش جمعہ کو پچھان
خریدی چھوڑے بانگ اول میں مان — چھوڑے کا داؤ خت

۴۰۳ توجہ کریں سب جمعہ کو تمام
ہوئے سوّار منبر پہ جس وقت امام — سوّار بتشدید واؤ ضرورتاً

© rasailojaraid.com

۴۰۴ بھی بیٹھے کہے بانگ بانگی تمام
کہ خطبہ سوں فارغ ہوئے جب امام

۴۰۵ اقامت کرے ہور کریں سب نماز
دوگانہ فرض کر ہوئیں سر فراز — فرض بجرکیتن۔ ضش

دربیان نماز عیدین

۴۰۶ کہ واجب نماز ہر دو عیدوں کے تئیں — نماز کا الف خت
کتیک مستحب عید میں جان ہیں — کتیک۔ دکھنی = کتنے

۴۰۷ سو یو فطرے کی عید کو کھا کے جائے
نہ اضحیٰ کے کوئی عید کو جائے کھائے

۴۰۸ کرے غسل کپڑے لگا خوشبو خوب
دیوے فطرہ واجب یورہ دل میں چوب

۴۰۹ جاوے عید گاہ کو سو تکبیر سات — جاوے = جائے کا الف خت
کہے تکبیراں ہو کے خوش بانٹے باٹ — تکبیر کی یاء خت

۴۱۰ کرے نفل نیں کوئی قبل الصلوٰت
اٹھا تکبیراں بیچ دو تو بھی ہات — تکبیر ایضاً

۴۱۱ جو آفتاب نکلے کرے وقت چال — آفتاب غیر ممدود بضرورت
رہے وقت باقی جلک ہوئے زوال — جلک = جب تلک = جب تک

۴۱۲ دو رکعت دونوں عید کے گین ہیں — گین، گن کا اشباع
سو تکبیر تحریمہ بن تین ہیں

۴۱۳ سو رکعت یو اول میں کرنا شمار
دوجی میں سو بعد از قراءت ہے قرار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۱۴ رکوع کی سو تکبیر بن تین ہیں
دونوں عید کے یو پنچ ہیں گین ہیں
۴۱۵ سو اضحیٰ کے تو بعد قرباں کرے
دو رکعت کے بعد از سو خطبہ پڑے
۴۱۶ سکھا خطبہ میں فطر کے فطرۃ تو
دے اضحیٰ میں تعلیم قربان سو
۴۱۷ سو عرفہ کے فجرّ سوں تکبیر کو
شروع کرنا ایام تشریق سو
۴۱۸ سو تیروایں [۱۳] ذی حجہ کے عصر لگ
یو واجب ہر یک فرض بعد از تو رکھ
۴۱۹ سو ہے عید یو چار دن سب تمام
کہ ان دن میں روزہ کوئی (ہے) حرام
۴۲۰ بھی تجھ فطر کے عید روزہ حرام
نہ یو پانچ دن لگ رکھے کوئی صیام

فجرّ، بتشدید جیم۔ ضش
شروع کا عین خت

در بیان نماز گراں (= گرہن) شمس یا قمر

۴۲۱ دو رکعت کرے شمس جب ہوئے گراں
جماعت امام اس میں کر تو سو ماں
۴۲۲ کرائے جماعت جمعہ کا امام
کرائے سو او نفل جیسا مدام
۴۲۳ قراءت اس میں کرنا ہے اپنا دراز
کہ ہلکی قراءت اپنا پھر دو نماز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۲۴ امامین کا قول پڑھنا پکار
دعایاں بہوت دقت کرنا شمار

۴۲۵ جلک ہوئی روشن دجائے گراں
دعایاں پڑھے عجز سوں بہوت ماں

۴۲۶ کرے دو چہ سجدہ رکوع ہے سو ایک — رکوع کا عین خت
سمجھنا اسیئے غور کر تو سو نیک

۴۲۷ گراں ہوئے جب چاند کو تو سو مان
کرے باجماعت نماز اپنا جان

۴۲۸ بھی جگ میں اندھارا ہویدا جو ہوئے
کہ دریا میں ڈر بھی سو پیدا جو ہوئے

۴۲۹ نماز او بغیر از جماعت کریں
دعا سوں پسار ہات اپنے دھریں — پسار کا الف خت

در بیان طلب باراں

۴۳۰ طلب مینھوں کی ۲ دو کرے رکعتاں
جماعت نہ سنت ہے بجھنا تو یاں — بُجھنا = بوجھنا

۴۳۱ یکیلا کرے کوئی تو جائز ہے سب — یکیلا دکھنی = اکیلا
دعا اس میں ہے ہور غفراں طلب

۴۳۲ کہیں صاحبین یاں جماعت کرے
کھڑا ہو زمیں پر سو خطبہ پڑھے

۴۳۳ بلند اپنا پڑھنا ہے اس میں قرارت — بلند کی دال مہملہ خت
نہ چڑھنا ہے منبر پہ سن نیک ذات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۳۴ مقابل ہو قبلہ دعا کو جو آئے
امام ہوئے گر کوئی تو چادر پھرائے — امام کا دوسرا الف خت

۴۳۵ نہ چادر پھرا اس میں اوپر سو قوم
دفع کر تو اپنے سوں غفلت کے یوم — ط میں "یو" کے اوپر بھی ایک نقطہ دیا گیا ہے یعنی نوم = نیند، نوم بھی ہو سکتا ہے

۴۳۶ نہ حاضر ہو کافر نہ ذمّی دیگر
نہ حاضر ہوئے کوئی، مسلم مگر

دربیان نماز خوف

۴۳۷ غنیم ہے اگر سخت ڈر اس کا ہوئی — غنیم کی یا اور
امام ہوئے آدمیاں کر اجب کوئی — امام کا الف خت

۴۳۸ اور دو[۲] صف کرے اہل ایمان کے
مقابل ہو دشمن کا یک مان لے

۴۳۹ دوجی کو سو آدھے بھی آئے نماز
یو جائے اول صف تب آ بانیاز — اول بر وزن بدل - ضش

۴۴۰ یو جائے مقابل عدو کا کرے
یو صف دسری آ اقتدا تب دھرے

۴۴۱ نمازاں کو آدھے پھرائے سلام
اول بھی او آئے کرے سب تمام — اول = ایضاً

۴۴۲ یو جائے او دسرا بھی آئے تداں
نماز اپنے اتمام کر سب وہاں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دربیان غسل و نماز مردہ وغیرہ

۴۴۳ غسل مردہ کو دے یو واجب ہے جاں
پناتب کفن اس کو یو خوب ماں

۴۴۴ کفن ہے جو سنت قمیص ہور ازار
لفافہ بھی سنّت ہے کرنا شمار

قمیص کی یا رخت

۴۴۵ ضروری کفن سو لفافہ ازار
کفن یو ہیں عورت کے کرلے شمار

۴۴۶ کفن سنت اس کے سو سب پانچ ہے
قمیص ہور ازار اس میں دو سانچ ہے

قمیص کی یا رخت۔ سانچ۔ س۔ صفت۔ ٹھیک، پورا۔ کامل

۴۴۷ لفافہ وہی اوپری ہوش مند
سمجھ پانچواں تو سو ہے سینہ بند

۴۴۸ ضروری کفن سو لفافہ ازار
لفافہ ضرورت میں کرنا شمار

دربیان نماز جنازہ کہ فرض کفایت است

۴۴۹ کفایت فرض ہے سمجھنا نماز
جنازہ کا کر ہور ہو سرفراز

۴۵۰ یو ہے شرط مردہ مسلمان ہوئے
ہوے پاک ہور اہلِ ایمان ہوئے

۴۵۱ فرض چار تکبیر اس میں ہیں بوج
سو کہنا ثنا بعد اول کے توج

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۵۲ کہے دوجی تکبیر بعد از درود
دعا بعد تسرے کی منگ از درود

۴۵۳ سو چوتھے کے بعد از رکھے دو سلام
نماز اب جنازے کی ہوئی یاں تمام

۴۵۴ سو سنت موافق قبر میں کرے
یو سب حکم احکام ثابت دھرے

در بیان نماز شہید

۴۵۵ کرے قتل اگر کوئی مشرک کسے
یا قاتل مسلمان ظالم دسے

۴۵۶ او حربی یا باغی یارہ زن ہوے
شرع نہ دیت بھی جو اس پر رھوے

۴۵۷ موا معرکہ بیچ زخمی جو پائے
شہادت کے او مرتبے میں سوآئے

۴۵۸ اسے غسل نہ دے نماز اس پہ کر
کفن اس کے کپڑے چہ اس پر تو دھر

۴۵۹ کفن کو نہ بس کپڑے ہوئیں گے او
زیادہ تو اس پر دے کپڑے بھی ہو

۴۶۰ نماز اس پہ کرنا تجھے ہے ضرور
کہ جو کوئی لیا ہے شہادت کا نور

۴۶۱ جنب ہور حایض و نفسا اگر
شہید ہوئیں غسل اس پہ واجب ہے، دھر

شہید کی یارنت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۶۲ نہ اس لھو کے کپڑے نکالے تو جاں
سلح ہور زرہ خود کاڑے تو ماں

۴۶۳ کاڑ(دے) پوستیں ہور موزے نکال — کاڑے کا الف خت
سوائے کپڑے کے کاڑ، بے قیل وقال

۴۶۴ جو کھایا پیا ہور دارو کیا — ط میں جو کھایا و پیا و دارو کیا۔ اس صورت میں پیا کی یاء کو مشدّد پڑھنا پڑے گا۔
اپن معرکے سوں بھی اوچل دیا

۴۶۵ یا گزریا نماز ایک کا اس پہ وقت
او گزرے گا با ہوش لے نیک بخت

۴۶۶ وصیت بھی یو جب کیا ہے کسی — شعر نشان ۴۶۶ اور ۴۶۷ ط میں مقدم مؤخر ہو گئے تھے۔
غسل دینا واجب ہے تجھ کو اُسی

۴۶۷ قصاص ہور حد سوں بھی مارے جو جائے — قصاص کا الف خت
نماز ہور غسل اس پہ واجب ہو آئے

۴۶۸ سپاہی جو باغی ورہ زن کہ جو
مارے گئے تو نہ کر نماز اس پہ ہو — مارے کا الف خت

دربیان نماز در کعبہ شریف

۴۶۹ نفل ہور فرض کعبے میں ہے جواز — فرض بحر کیتیں۔ ضش
روا ہے سو کعبے پہ کرنا نماز

۴۷۰ ملا بیٹھ امام اپنے کے پیٹھ سو
یو کعبہ میں جائز سمجھنا ہے تو

۴۷۱ کرے مقتدی پیٹھ طرف موں کے کر — پیٹھ کی یا خت
نماز اس کی باطل ہے دل میں پکڑ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۷۲ حرم میں کرے کوئی نماز اپنی آئے
کریں مقتدی حلقہ کعبے کو جائے

۴۷۳ او نزدیک کعبے سوں ہوجائیں جب
نماز ان کی مقبول ہے سب کی تب

۴۷۴ مگر او کھڑے ہیں بجانب امام
انگے ہویں نماز ان کانئیں ہے تمام

۴۷۵ کہ کعبے سوں گر دور جب ہے امام
ہوئیں قوم نزدیک ترتیب تمام

۴۷۶ یو جانب کے لوگاں کی باطل نماز
تینو طرف کے بھی نماز ہے جواز — تینوں کی یا، اور نماز کا الف خت

۴۷۷ کیا رفعتی تے نماز اب تمام
او فتاحی کر فتح بھیجا سلام

۴۷۸ نبی پر درود اں ہزاراں مدام
ہوے دم بہ دم او ہزاراں سلام

دربیان زکات

۴۷۹ زکات ہے فرض حق مسلمان پر
اہل ہور عاقل و بالغ اوپر — فرض بحرکتین ۔ ضش

۴۸۰ او مالک ہونا مال کا سب تمام
نصاب او بھی کامل ہونا بے کلام — ہونا کا الف خت

۴۸۱ گزرنا بھی یک برس اس مال پر
نہ دیوا نے لڑکے مکاتب پہ دھر — برس کی را، ھر دو تا ساکن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۸۲ قرض دار پر بھی نہیں ہے زکات — قرض بھر کتین۔ ضش
زیادہ قرض سوں ہے دے ہاتے ہات
۴۸۳ رہے کے گھراں پر نہیں فرض جان
بدن کے لباساں پہ نہ فرض جان
۴۸۴ نہیں گھر کے سامان پر فرض ترج — طامیں فرض کی فار بطور غین معجمہ خک
مراکب سواری کے تو یو نچہ بوج
۴۸۵ غلاماں و باندیاں جو خدمت کے ہیں
برت کے بھی ہتیار کو دے نہ تئیں
۴۸۶ دینے کی نہ پیوستہ نیت کرے — دنیا کی یا دخت
زکات او نہ محسوب ہرگز دھرے
۴۸۷ جدا جب کرے صدقہ کا مال یو — طامیں صدق خک
تو پیوستہ اس سوں کرے نیت او — نیت کی یار ضرورتاً تخفیف
۴۸۸ تصدق کیا مال سب اپنا کوئی
تو بے شک او ساقط زکات اسکی ہوئی
۴۸۹ کیا صدقہ بعض ہور کیا بعض جب
رکھے یں فرض صدقہ دینا ہے تب

دربیان زکوٰۃ اوشتراں

۴۹۰ چرنہار جنگل کے جو اونٹ ہیں
زکات ہے سوان کو سمجھنا ہے تئیں
۴۹۱ اگر ہوئیں گے اونٹ جس وقت پانچ
تو یک بکری دے ہور دو زرخ سو پانچ — باپنج = پنج۔ بچنا کا صیغہ امر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۹۲ ہوئیں دس اگر اونٹ دو بکریاں دے
کہ پندرہ کو تین بکریاں تو گن کو لے

بکریاں کی یا ؤخت
تین اور بکریاں کی یا ؤخت

۴۹۳ اگر بیس ہوئیں دے چار تو
سو پچیس کو اونٹ یک کاڑ تو

۴۹۴ اویک سالہ اونٹنی سو یک دے تداں
بھی چھتیس ہوئیں اونٹ تجھ کو جداں

۴۹۵ تو دو سالہ اونٹنی جو دینا ہے تب
چھیالیس ہوئیں اونٹ تجھ کوں ہو جب

۴۹۶ تو سہ سالہ اونٹنی جو دینا تجے
ہوئیں ساٹھ پر ایک تب توں بجے

بجے = بوجھے کی تخفیف

۴۹۷ دیوے چار سالہ سو اونٹنی کو تد
جو ستّر اوپر چھ جو ہوئیں کے جد

۴۹۸ دو دو سالہ دو اونٹنیاں دینا تداں
نود ہور یک اونٹ ہووے جداں

اونٹنیاں سے واؤ اور نون اول دونوں خت

۴۹۹ سہ سالہ دو اونٹنیاں (تو) دینا (چ) یوج
اویک بیس ہور سو تلک بوجھ توج

اونٹنیاں = ایضاً

۵۰۰ یہاں آکے مرسوں لیوے پھر حساب
زیادہ ہو جب پانچ اسے کامیاب

ط میں جب ہو خک

۵۰۱ زیادہ ہوئیں پانچ ان پر اگر
سہ سالہ دو اونٹنیاں یک بکری دھر

اونٹنیاں سے واؤ اور نون اول خت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۰۲ اگر دس زیادہ تو دو بکری تو گین
زیادہ بھی پندرہ تو دے بکری تین

گین ، گِن صیغۂ امر کا اشباع

۵۰۳ زیادہ اگر بیس[16+4] تو دے چھار
جو پچیس ہوئیں جب زیادہ شمار

۵۰۴ سہ سہ سالہ دو اونٹنیاں یک سالہ ایک
تو پنجاہ ہور سو تلک یو نچہ دیک

اونٹنیاں سے واؤ اور نون اول خت

۵۰۵ جو پنجاہ ہور سو ہوے تجھ کو جو
سہ سہ سالہ دے تین[۳] خوش ہو کے تو

۵۰۶ دہاں سوں کرے پھر کے سرسوں حساب
سمجھ خوب لے تو سو اس کا جواب

۵۰۷ زیادہ اگر دیڑھ سو پر ہیں پانچ
تو یک بکری دینا سمجھ یو تو سانچ

۵۰۸ اگر دس زیادہ تو بکری تو گین
زیادہ ہیں پندرہ تو دے بکری تین[۳]

۵۰۹ زیادہ اگر بیس[16+4] دے تو چھار
بھی پچپن ہوتے جب زیادہ شمار

۵۱۰ سہ سہ سالہ تین ہور یک سالہ ایک
کر تو بیس[16+4] اپر ہے کو یوں جان دیک

تین کی یا خت

۵۱۱ تو دو سالہ یک ہور سہ سہ سالہ تین[۳]
بھی یک سو[۱۰۰] نود[۹۰] ہور چھ کو توں گین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۱۲ سو دو سو تلک دے سہ سہ سالہ چار
بھی تو یو نچہ ہمیشہ سو کرنا شمار

۵۱۳ کیا ڈیڑھ سو بعد پنجاہ کا
سو ویسا چہ اپس دل میں تو دیک آ

۵۱۴ یاں تختی عربی کا یکساں حساب — یاں کا الف خت، عربی کی بائے بسم اللہ (بقرءت) مشدد
دیا کھول دکھنی سو سمجھے شتاب

دربیان زکات گاواں

۵۱۵ جو گایاں دبھینسا ہوے تین جب
سو یک سالہ یک دینا اس میں سو تب

۵۱۶ اگر نر یا مادہ ہے یکساں پچھان — یا کا الف خت
سو چالیس میں دو سالہ یک دیو جان — سالہ کا الف خت

۵۱۷ یک یک سالہ دو ساٹھ میں دے سو نیک
سو ستر میں یک سالہ دو سالہ ایک — ط میں یک سالہ کے بعد اور دو سالہ کے پہلے "ہور دو" کا اضافہ خک

۵۱۸ دو دو سالہ دو تو سو اسی میں دے
نو د کو یکیک سالہ تو تین لے

۵۱۹ سو یکیک کو دو سالہ تو دو چہ ایک
بھی دے مادہ تو گا و اس پر سو ایک

۵۲۰ زیادہ ہر یک دہ اوپر تو سو کر
کہ یک سالہ سوں تو دجی لگ گزر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۲۱ دہ اول کو یک سالہ دوجی کو دو
تو اس کا حساب یو بچہ دینا ہے او — حساب کا الف خت

در بیان زکوٰۃ گوسفنداں

۵۲۲ ہو چالیس مینڈھے و بکری اگر
تو یک بکری دینا فرض ہے کہ دھر — فرض ۔ بحرکتین ۔ ضش

۵۲۳ کہ یک سّو پہ یک ابیس (۱۲۱) ہور ایک جب
تو اس وقت دو بکریاں دینا ہے تب — بکریاں کی یا خت

۵۲۴ بھی دو (۲۰۰) سو اوپر ایک ہوئیں گے جب
سو دے بکریاں تین خوش ہو کے تب — بکریاں ۔ ایضاً

۵۲۵ جو ہوئیں گے بکریاں جداں چار سو
سو دے بکریاں چار خوش ہو کے تو — ط ہیں بکریاں کے بعد اور چار سے پہلے "تو" خت بکریاں = ایضاً

۵۲۶ ہر یک سو کو یک بکری دے تب مدام
نصاب یو ہے بکریاں کا بجہ بے کلام — بکریاں' رر ۔ ط ہیں کا کے بعد اور بجہ سے پہلے " ہے " خک ۔ نصاب کا الف خت ۔

باقی

رہنمائے قرآن

اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے انداز کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے جدید ایڈیشن

قیمت ایک روپیہ

مکتبۂ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

© rasailojaraid.com